سبق نمبر ۱۰

سورۃالبقراء آیات نمبر (۴۹-۵۹) 59-49

سوال نمبر ۱- قرآن کے شروع میں بنی اسرائیل کا ذکر کیوں آیا ہے؟

جواب - اللہ تعالیٰ بتانا چاہ رہے ہیں پہلے بنی اسرائیل کے پاس یہ عُہدہ تھا اب یہ دوسری قوم کو منتقل کیا جا رہا ہے- اور ہمیں بتایا جا رہا ہے کہ اب مسلمانوں کو یہ عُہدہ دے دیا گیا ہے-

سوال ۲- باربار بنی اسرائیل کا ذکر کیوں کیا جا رہا ہے؟

جواب- ہمارے لیے کہ صرف پڑھنا اور علم میں أضافه ہی نہیں بلکہ اس سے سبق لینا ہے کہ جب انسان اپنے رب کے احکامات پر عمل نہیں کرےگا تو اس کا انجام کیا

ہو تا ہے

سوال ۳- بنی اسرائیل کیوں غلام بنے؟

جواب- انھوں نے دین کو چھوڑ دیا تو ذلت انکا مقدر بن گئ یہاں تک کہ وہ غلام بن گئے-

سوال ۴- آلِ فرعون بنی اسرائیل کو کیا تکلیف دیتے تھے ؟

جواب - انکے بیٹوں کو انکے سامنے ذبح کردیتےتھے اور انکی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے-

سوال ۵- ایسا کیوں۔ کرتے تھے ؟

جواب۔ فرعون نے خواب میں دیکھا تھا جسکی تعبیر یہ دی گئ کہ بنی اسرائیل میں سے کوئ شخص ایسا آئے گا جو اس کی سلطنت پر قبضہ کرکے گا اس وجہ سے وہ بیٹوں کو قتل کر دیتا تھا۔

سوال ۶- فرعون کون تھا؟

جواب - مصر کے بادشاہ کا لقب تھا -اس وقت کے بادشاہ کو فرعون کہتے تھے

QURANNATION.COM

سوال ۷- بنی اسرائیل کو کس سے نجات ملی؟

-جواب - فرعون سے

سوال۸- بَلاءٌ کا کیا مطلب ہے؟

- جواب - سخت آزمائش - غم اورخوشی دونوں میں آزمائش

سوال ۹- سزا تو فرعون دےرہا ہے تو آزمائش رب کی طرف سے کیسے؟

جواب - اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ اس زندگی میں آنے والی تکالیف کو آزمائش قرار دیا گیا ہے - اس لیے کیونکہ اللہ اتنی سخت آزمائش میں انھی لوگوں کو ڈالتا ہے جو اپنی أصل سے ہٹ جاتے ہیں۔

دوسرا یہ کہ اللہ اپنے بندوں کو سیدھی راہ پر لانے کے لیے بھی ایسا کرتے ہیں اللہ چاہتا ہے کہ انسان اپنی غلطیوں کی معافی مانگ لے۔

سوال ۱۰- جب کوئ تکلیف آئے تو کیا سمجھنا چاہئے؟

جواب - جب اپنے اوپر تکلیف آئے تو سمجھیں کہ میری غلطی ہے اور مجھے توبہ کا موقع دیا جارہا ہے - جب دوسروں کو تکلیف میں دیکھیں تو سوچیں انکی آزمائش ہے - انبیاء اکرام پر بھی ہر قسم کی تکلیف آئ ہیں۔

سوال۱۱- استغفار کی پابندی سے کیا ہوتا ہے- ؟

- جواب - اللہ تعالیٰ اُسے ہر مشکل سے نکال دیتے ہیں

سوال ۱۲- موسیٰ علیہ سلام نے بنی اسرائیل کو بچانے کے لیے آخری قدم کیا اُٹھایا؟

جواب - حضرت موسیٰ علیه سلام کو حکم ہوا که بنی اسرائیل کی قوم کو لے کر مصر سے نکل جاؤ اور فلسطین واپس چلے جاؤ - فرعون انکے پیچھے پیچھے تھا اور آگے سمندر انکی قوم کے لوگوں نے کہا اب تو ہم نہیں بچ سکتے - ہم پھنس گئے اب ہمارا کیا ہوگا۔

سوال ۱۳- موسیٰ علیہ سلام نے اپنی قوم سے کیا کہاجب آگے سمندر اور پیچھے فرعون کی فوج تھی؟

QURANNATION.COM

- جواب - میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے تنہا نہیں چھوڑے گا

سوال ۱۴ - اللہ نے موسیٰ علیہ سلام سے کیا کہا جب آگے سمندر اور پیچھے فرعون تھا ؟

جواب - اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ سلام سے کہا کہ اپنا عصا ماریں جب انہوں نے اپنا عصا مارا تو سمندر پل بن گیا اور اپنی پوری قوم کو لے کر پل پر چڑھ کر گزر گئے جب فرعون پیچھا کرتے ہوئے وہ بھی اسی پل چڑھاتو بیچ سمندر میں جب فرعون اور اسکی فوج پہنچی تو پل ٹوٹ گیا اور پوری قوم فرعون سمیت غرق ہوگی۔

سوال ۱۵- اس واقعہ کا مقصد کیا تھا؟

-جواب - حضرت موسیٰ اور انکی قوم کو آزادی دلانا تھا

سوال۱۶- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر کیوں بلایا؟

جواب - اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ کی قوم کو گمراہی سے نکالنے کے لیے شریعت دینا چاہتے تھے تاکہ وہ اس پر عمل کرکے ہدایت حاصل کریں۔

- سوال ۱۷- اللہ نے کتنے دن کے لیے بلایا تھا

- جواب - ۴۰ دن کے لیے

سوال ۱۸ - حضرت موسیٰ اپنی قوم کو کس پر چھوڑ کر گئے تھے ؟

-جواب - حضرت ھارون کو جو انکے بھائ تھے

سوال ۱۹- قوم نے ان کے جانے کے بعد کیا کیا ؟

جواب - کچھ دن انکی قوم نے انتظار کیا پھر حضرت ھارون کے روکنے کے باوجود انھوں بچھڑے کو معبود بنا لیا اور اسکی پوجا کرنے لگے۔

سوال ۲۰- بچھڑا کیسے بنایا؟

جواب - سامری ایک جادوگر تھا - اس نے لوگوں سے سونا اکھٹا کیا پھر اسے پگھلا کر ایک بچھڑا بنایا اور انھوں بے اس کی پوجا کرنی شروع کر دی۔

QURANNATION.COM

سوال ۲۱- حضرت موسیٰ کے آنے سے پہلے مصر کے لوگ کس کی عبادت کرتے تھے ؟

- جواب - سورج، آگ ، اور جانوروں کی

سوال ۲۲- حضرت موسیٰ کے آنے کے بعد اللہ نے انکی قوم کے ساتھ کیا معاملہ کیا ؟

- جواب- اللہ نے عفو درگزر کا معاملہ کیا تاکہ وہ سیدھے راستے پر آجائیں

سوال ۲۳- شکر کے کیا معنی ہیں ؟

-جواب - دوسروں کی خوبی کا اعتراف کرنا

سوال ۲۴- حضرت موسیٰ کوہ طور سے کیا لے کر آئے ؟

-جواب - اللہ نے ھدایت کے لئے کتاب دی جسکا نام تورات تھا

سوال ۲۵- واپس آکر انھوں نے اپنی قوم سے کیا کہا ؟

-جواب - کہا تم نے اپنے اوپر ظلم کیا -اب تم لوگ اللہ سے توبہ کرو

سوال ۲۶- کتنے لوگ توحید پر قائم رہے تھے ؟

- جواب - صرف ۱۲۰۰۰ أفراد توحید پر قائم رہے باقی تمام لوگ گمراہ ہو چکے تھے

سوال ۲۷- توبہ کا کیا طریقہ اختیار کیا ؟

جواب - جن لوگوں نے بچھڑے کی پوجا نہیں کی تھی انھیں تلوار دے دیگئ اور انہیں کہا گیا کہ بچھڑے کے پوجاری کو قتل کریں- اس دوران سخت اندھیرا ہوگیا تاکہ وہ انھیں دیکھ نہ سکیں اس وقت حضرت موسیٰ نے اُونچی جگہ کھڑے ہوکر خطبہ دیا اور لوگوں کو سمجھایا کہ صبر کا مظاھرہ کریں اور مزاحمت نہ کریں - ۷۰۰۰۰ ستّر ہزار لوگ قتل ہوئے اگرچہ پوجاری اس سے بھی زیادہ تھے-

سوال ۲۸- اللہ نے انکے ساتھ کیا معاملہ کیا ؟

جواب - جب ۷۰۰۰۰ قتل ہوگئے تو اللہ نے باقی کو معاف کر دیا -دنیا میں انھیں سزا دینے کے بعد اُنھیں آخرت کی سزا سے بچا لیا- یہ معافی کا طریقہ تھا-

QURANNATION.COM

سوال ۲۹-   باری کیا ہے؟

-جواب -   اللہ تعالیٰ کا ایک صفّاتی نام ہے- اسکا مطلب ہے پیدا کرنے والا

سوال ۳۰- فرعون سے بچنے کےبعد انکی قوم نے کیا کیا؟

جواب -   جب حضرت موسیٰ کوہ طورسے کتاب یعنی شریعت لے کرآئے اور پڑھ کر سنانا شروع کیا تو کہنے لگے کہ ہم اس کتاب پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم خود اللہ کو نہ دیکھ لیں۔

سوال۳۱-   پھر کیا فیصلہ ھوا؟

جواب-   پھر ہر قبیلے سے چھ(٦) ،٦ لوگ لیئے گئے بارہ(١٢) قبیلوں میں سے کل ۷۲ بہتّر لوگ ہوئے ان میں سے دو لوگوں نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے ایمان لاتے ہیں تو ۷۰(ستّر) لوگ کوہ طور پر گئے - انہیں اللہ کا کلام سنایا گیا تو کہنے لگے ہم اللہ کو دیکھے بغیر ایمان نہیں لائیں گے۔

سوال ۳۲- اس سرکشی کی کیا سزا ملی ؟

-جواب-   بجلی کی کڑک آئی اور اِس سے سب ہلاک ہوگئے

سوال ۳۳- وہ دو لوگ کون تھے جو بچ گئے؟

- جواب - حضرت یوشیٰ بن نُون اور حضرت قارب علیہ سلام

سوال ٣٤- حصرت موسیٰ نے اللہ سے کیا دعا کی ؟

جواب -   حضرت موسیٰ بہت پریشان ہوئے کہا میں واپس جا کر اپنی قوم کو کیا جواب دونگا اللہ نے ان کی دعا سن لی اور ان ۷۰ لوگوں کو اللہ نے دوبارہ زندہ کر دیا۔

سوال ۳۵- اَلْغَمَامَہ کیا ہے؟

- جواب -   ایسے بادل جن کے آنے سےآسمان سے دھوپ نہیں آسکتی تھی

-سوال ۳۶- کتنے عرصے یہ قوم بادلوں کے سائے میں رہی

جواب - ۴۰(چالیس) سال وہاں رہے وہاں انھیں دھوپ کی تپش سے بچائے رکھا اور بغیر محنت کے اللہ نے انھیں مَنّ اور سلویٰ دیا جو انکی خوراك تھی۔

QURANNATION.COM

سوال ۳۷- مَنّ اور سلویٰ کیا ہے ؟

جواب - منْ ایک میٹھے دانوں کی طرح کی چیز تھی - جیسے رات کو اکھٹا کر لیتے تو سارا دن خوراك کے طور پر استعمال کرتے تھے - بعض روایات سے پتا چلتا ہے شہد کی طرح ایک جمی ہوئی دانے دار تھی جو آسمان سے برسا کرتی تھی۔

سلوایٰ ایک بٹیر کی طرح کا پرندہ تھا وہ جھنڈ کی طرح درختوں پر بیٹھ جاتے تھے جسکا شکار بہت آسانی سے کر لیا کرتے تھے۔

سوال ۳۸- چالیس سال بعد کیا ہوا ؟

جواب - انھیں فلسطین کی طرف جانے کا حکم ہوا -وہاں کوئ اور قوم آباد تھی ان سے جنگ کرکے فتح کرنا اور وہاں آباد ہونے کے لیے کہا گیا اوریہ کہ اس بستی میں عاجزی اور انکساری سے جھک کر داخل ہونا ہو گا۔

سوال ۳۹- انھوں نے کیا کیا؟

جواب - وہ عاجزی اور انکساری کے بجائے دندناتےہوئے تکبر کے ساتھ داخل ہوئے۔

سوال ۴۰- انھیں فلسطین جانے کوکیوں کہا گیا؟

جواب - فلسطین انکا آبائ شہر تھا اور سارے پیغمبر اُسی شہر میں آئے تھے دوسری بات وہ اپنی مرضی سے زندگی گزارنا چاہتے تھے۔

QURANNATION.COM